کیا زکوٰۃ بتا کر دی جائے اور

کیا مال کی جگہ سامان زکوٰۃ کی رقم سے دیا جا سکتا ہے؟

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

سوال: جب انسان زکوٰۃ کی رقم کسی مستحق کو دیتا ہے تو کیا وہ بتادے کہ یہ زکوٰۃ ہے؟

جواب: اگر کوئی زکوٰۃ کی رقم کسی مستحق کو دیتا ہے، اور اگر ایسا شخص زکوٰۃ قبول نہیں کرتا ہے بلکہ اسے چھوڑ دیتا ہے تو زکوٰۃ دینے والے پر واجب ہے کہ اسے بتادے کہ یہ زکوٰۃ ہے تاکہ وہ اپنے معاملے میں بصیرت سے کام لے، اگر چاہے تو اسے چھوڑ دے اور اگر چاہے تو اس (زکوٰۃ کی رقم) کو قبول کرلے۔ مگر اگر یہ شخص عادۃ زکوٰۃ لیتا ہے تو اسے بتانا نہیں چاہئے، کیونکہ اسے یہ بتانا کہ یہ زکوٰۃ میں سے ایک طرح سے احسان جتلانا ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالأَذَى

(اے ایمان والو! اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر برباد نہ کرو)۔ (سورۃ البقرۃ: ۲۶۴)

(مصدر: فتاویٰ ارکان الاسلام ص ۴۳۶، سوال نمبر: ۳۷۷)

سوال: کیا یہ جائز ہے کسی کے لئے کہ وہ زکوٰۃ کی رقم کے بدلے (زکوٰۃ میں) کپڑا وغیرہ دے دے؟

جواب: یہ جائز نہیں

(مصدر: فتاویٰ ارکان الاسلام ص ۴۳۰، سوال نمبر: ۳۶۶)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد

www.ahlulathar.net